دی گزٹ آف پاکستان

غیر معمولی

مطبوعہ از اتھارٹی

اسلام آباد، بروز ہفتہ، مارچ ۳۰، ۲۰۱۳ء

حصہ: II

آئینی اعلامیہ (ایس آر او)

حکومت پاکستان

وزارت تجارت

اعلامیہ

اسلام آباد، ۲۶، مارچ ۲۰۱۳ء

ایس آر او ۲۰۱۳ء/(I)267، ۔۔تجارتی تنظیم کے ایکٹ ۲۰۱۳ء (۲۰۱۳ کا II)، میں تفویض کیے گئے اختیارات کو استعمال کرتے ہوئے وفاقی حکومت درج ذیل قواعد کو وضع کرتے ہوئے مسرت محسوس کرتی ہے، یعنی:

۱۔ مختصر عنوان اور نفاذ ــــــ (۱) یہ قواعد تجارتی تنظیم قواعد ۲۰۱۳ء کہلائیں گے۔

(۲) یہ قوانین فوری طور پر نافذ العمل ہوں گے۔

۲۔ تعریفیں ــــــ (۱) ان قوانین میں بجز اس کے کہ کوئی چیز موضوع یا سیاق و سباق سے متضاد ہو۔

(a) ایکٹ سے مراد تجارتی تنظیم کا ایکٹ، ۲۰۱۳ء (۲۰۱۳ کا II) ہے۔

(b) ’’ایسوسی ایٹ رکن‘‘ سے مراد تجارتی تنظیم کا وہ رکن جو کسی شرکت محدود (Body corporate) یا ملٹی نیشنل یا کیلر ٹیکس کا رجسٹر ٹیکس کا رجسٹر شدہ صنعتی کاروبار یا سیلز ٹیکس کا رجسٹرڈ تجارتی کاروبار، جس کی سالانہ فروخت پچاس ملین روپے سے کم نہ ہو، سے تعلق نہ رکھتا ہو۔

(c) ’’ایسوسی ایشن‘‘ سے مراد ایک ایسوسی ایشن جس کی رکنیت پورے پاکستان کی بنیاد پر ہو مخصوص تجارت، صنعت یا خدمات یا ان کے کسی بھی امتزاج کی نمائندگی کے لیے منظم کی گئی ہو جیسا کہ ایکٹ کی دفعہ ۲ کی ذیلی دفعہ (۲) کی شق (d) میں بیان کیا گیا ہے۔

(d) چھوٹے تاجروں کی ایسوسی ایشن‘‘ سے مراد ایک ایسوسی ایشن جس کی رکنیت پورے پاکستان کی بنیاد پر ہو، مخصوص چھوٹے تاجروں، چھوٹے کاروبار یا چھوٹی صنعت کی نمائندگی کے لیے منظم کی گئی ہو جیسا کہ ایکٹ کی دفعہ ۲ کی ذیلی دفعہ (۲) کی شق (ڈی) میں بیان دیا گیا ہے:

(e) ’’چیمبر‘‘ سے مراد صنعت اور تجارت کا چیمبر، کسی مخصوص علاقہ میں تجارت صنعت اور خدمات کی نمائندگی کے لیے منظم کیا گیا ہو، جیسا کہ ایکٹ کی دفعہ ۲ کی ذیلی دفعہ (۲) کی شق (بی) میں بیان کیا گیا ہے۔

(f) چھوٹے تاجروں کے چیمبر‘‘ سے مراد ایک چیمبر جو چھوٹے کاروبار، چھوٹے تاجروں اور چھوٹی صنعت کی نمائندگی کے لیے منظم کیا گیا ہو، جیسا کہ ایکٹ کی دفعہ ۲ کی ذیلی دفعہ (۲) کی شق (ایف) میں بیان کیا گیا ہے۔

(g) ’’کارپوریٹ رکن‘‘ سے مراد تجارتی تنظیم کا ایک رکن جو کہ ہو شرکت محدود (Body corporate) یا ایک ملٹی نیشنل کارپوریشن جس کا صدر دفتر یا برانچ دفتر

پاکستان میں ہو یا سیلز ٹیکس کا رجسٹرڈ صنعتی کاروبار یا سیلز ٹیکس کا رجسٹرڈ تجارتی کاروبار جس کی سالانہ فروخت پچاس ملین روپے سے کم نہ ہو۔

(h)''وفاقی علاقے'' سے مراد اسلام آباد کیپیٹل ٹیریٹری؛

(i)''فیڈریشن'' سے مراد پاکستان چیمبر برائے صنعت وتجارت کی فیڈریشن جیسے تمام پاکستان کی بنیاد پر چیمبرز، ایسوسی ایشنز، خواتین کے چیمبرز اور چھوٹے تاجروں کے چیمبرز اور چھوٹے تاجروں کی ایسوسی ایشنز کی نمائندگی کے لیے منظم کیا گیا ہے۔

(j)''جنرل باڈی'' سے مراد تجارتی تنظیم کے تمام اراکین ہیں۔

(k)''نارورن زون'' سے مراد پنجاب اور خیبر پختونخواہ کے صوبے اور وفاقی علاقہ ہیں۔

(l)''سرگرمیوں کے منصوبے'' سے مراد مجوزہ سرگرمیوں کی فہرست متوقع مالیاتی / مالی اخراجات اور نتائج اور تجارتی تنظیم کے لیے بالارادہ مقاصد ہیں جیسا کہ قاعدہ ۲۳ میں دیا گیا ہے۔

(m)''شیڈول'' سے مراد ان قواعد کا شیڈول ہے۔

(n)سیکرٹری جنرل'' سے مراد ایک پیشہ ور شخص جو کہ تجارتی تنظیم کا کل وقتی ملازم ہے۔ جو تجارتی تنظیم کے سیکریٹریٹ کا سربراہ / انچارج ہوگا اور تجارتی تنظیم کے روزانہ کے نفاذ کا ذمہ دار ہوگا اور بحیثیت عہدہ تجارتی تنظیم سے متعلق تمام ریکارڈ کا نگران ہوگا۔

(o)''سدرن زون'' سے مراد سندھ اور بلوچستان کے صوبے ہیں۔

(p)''ٹاؤن ایسوسی ایشن'' سے مراد ایک ٹاؤن ایسوسی ایشن جو کسی قصبے (ٹاؤن)، تحصیل، تعلقہ یا ایک ضلع میں تجارت، صنعت یا خدمات کی نمائندگی کے لیے منظم کی گئی ہو، جہاں کوئی چیمبر سے ملحق ہو۔

(q)''خواتین کے چیمبر'' سے مراد صنعت اور تجارت کا چیمبر جو کہ خواتین تجارتی تنظیم کار کی نمائندگی کے لیے منظم کیا گیا۔
جیسا کہ دفعہ ۳ کی ذیلی دفعہ (۲) کی شق (سی) میں بیان کیا گیا ہے؛ اور

(r)''خواتین تجارتی تنظیم کار'' سے مراد

(۱) ایک مکمل ملکیت جہاں مالک ایک خاتون/عورت ہے۔یا

(۲) ایک حصہ داری جہاں حصہ داروں کی اکثریت خواتین ہوں۔یا

(۳) کسی قسم کی ایسوسی ایشن جہاں افراد کی اکثریت خواتین ہیں۔یا

(۴) ایک کمپنی جہاں حصص کی اکثریت خواتین کے پاس ہے۔

(۲)

(۳) لائسنس کے لیے اہلیت ......(۱) ایکٹ کی دفعہ ۳ کے تحت وفاقی حکومت لائسنس کی منظوری کی کسی بھی درخواست کو زیر غور/منظور نہیں کرے گی بجز اس کے کہ درخواست گزار ایک تجارتی تنظیم ہے اور یا لارادہ اس کی تشکیل دی/بیان کی گئی/ اسی دفعہ ۳ کی ذیلی دفعہ (۲) میں تجارتی تنظیموں کی مخصوص اقسام کے طور پر کی گئی ہو۔

(۲) ایکٹ کی دفعہ ۳ کی شرائط کے مطابق، ایک درخواست گزار تجارتی تنظیم، بجز اس کے کہ فیڈریشن میں کچھ اور مذکور ہو، ان قواعد کے تحت صرف اسی صورت میں لائسنس دیا جائے گا کہ آرڈیننس کے تحت رجسٹر شدہ ہو، اگر وہ تجارتی تنظیم درج ذیل کم سے کم شرائط پر پورا اترتی ہے، یعنی

(اے) وہ کسی مخصوص ایریا یا تجارت یا صنعت یا خدمات ان کے کسی امتزاج کی نمائندگی کرتی ہے۔

(بی) چیمبر کی صورت میں اس کے پاس کم از کم ڈیڑھ سو اراکین ہونے چاہیں جو کہ متعلقہ ضلع کا مستقل ڈومیسائل رکھتے ہوں یا حقیقی کاروباری مفاد جیسے کہ ایک صنعتی کاروبار تعلق ایک کارپوریٹ کاروباری شناخت یا مجوزہ چیمبر کی عملداری میں انکم ٹیکس اور سیلز ٹیکس کے مقاصد کے لیے محصول عائد کیا گیا ہو۔

(سی) چھوٹے تاجروں کے چیمبر کی صورت میں اس کے پاس کم از کم تین سو اراکین ہونے چاہیں جو کہ متعلقہ ضلع کا مستقل ڈومیسائل رکھتے ہوں یا حقیقی کاروباری مفاد جیسے کہ ایک صنعتی کاروبار، ایک کارپوریٹ کاروباری شناخت یا مجوزہ چیمبر کی عملداری میں انکم ٹیکس اور سیلز ٹیکس کے مقاصد کے لیے محصول عائد کیا گیا ہو۔

(ڈی) ایک ایسوسی ایشن کی صورت میں

(۱) اس کے پاس ایک سو اراکین ہونے چاہئیں ۔یا

(۲) جہاں تجارت/کاروبار،صنعت اور خدمات کے سائز کی بنیاد پر ریونیو نمایاں/اہم ہو اور متعلقہ تجارتی کاروبار،صنعت یا خدمات کے کل اراکین میں سے کم از کم نصف اراکین اس کی تجویز کی حمایت کرتے ہوں ۔

(۳) اس کے اراکین متعلقہ تجارت،صنعت یا خدمات میں اس کے سٹیک ہولڈرز (Stakeholders) ہیں ؛یا

(۴) اس کی رکنیت تمام پاکستان کی بنیاد پر ہو بجز اس کے کہ یہ اطمینان وفاقی حکومت اس کا قیام عمل میں لایا گیا ہو کہ تجارت،صنعت،خدمات یا ان کے کسی امتزاج کی فطرت کی بنیاد پر تمام پاکستان میں اس کی رکنیت ناممکن العمل یا ناممکن ہو ۔

(ای) چھوٹے تاجروں کی ایسوسی ایشن کی صورت میں اس کے پاس کم از کم تین سو اراکین ہوں ۔

بشرطیکہ وہ تمام پاکستان کی بنیاد پر ایک ایسوسی ایشن کے قیام کی تمام ضروریات کو لازماً پورا کرے گی

مزید بشرطیکہ تمام پاکستان کی بنیاد پر ایسوسی ایشن کی رجسٹریشن کے لیے لائسنس ایک ہی سیکٹر کی دو سے زائد تجارتی تنظیموں جن میں سے کم از کم ایک اسی سیکٹر کے چھوٹے تاجروں،چھوٹے کاروباروں یا چھوٹی صنعتوں کی نمائندگی کرتی ہو،کو نہیں دیا جائے گا؛

(ایف) خواتین کے چیمبر کی صورت میں اس کے پاس کم از کم ایک سو اراکین ہوں ؛یا

(جی) ٹاؤن ایسوسی ایشن کی صورت میں،اس کے پاس کم از کم ایک سو اراکین ہوں ؛

(۳) کسی بھی تجارتی تنظیم کو ان قواعد کے تحت لائسنس جاری نہیں کیا جائے گا بجز اس کے کہ وہ خود پرور/خود کفیل ہو اور معاشی/مالیاتی طور پر قابل عمل ہو مثلاً جہاں متوقع اخراجات مجوزہ ریونیو سے تجاوز نہ کریں ۔

(۴) لائسنس کی منظوری کے لیے درخواست .....(۱) ان قواعد کے تحت لائسنس کی منظوری کی درخواست شیڈول ا میں دیئے گئے فارمیٹ کے مطابق دی جائے گی اور درج ذیل دستاویزات اور معلومات اس کے ہمراہ ہوں گی،یعنی

(اے) متوقع اراکین کی فہرست بمع

(i) متواقع اراکین کے کاروباری کردار،قومی ٹیکس نمبر اور سیلز ٹیکس اور رجسٹریشن،اگر قابل اطلاق ہے تو تجارتی کاروبار کے نام پر؛اور

(ii) رکن کے مجاز نمائندے کے قومی شناختی کارڈ کی ایک نقل

(بی) تجارتی تنظیموں کے کفیلوں کے نام اور مختصر سوانحی خاکہ (Profile)

(سی) مجوزہ تجارتی تنظیم کے قیام کا جواز جس میں شامل ہیں ۔

(i) چیمبر اور چھوٹے تاجروں کے چیمبر کی صورت میں،ضلع کا معاشی خاکہ جو کہ صنعتی اداروں/کاروباروں کی تعداد اور نوعیت،گذشتہ تین سالوں میں اوسط ریونیو کی وصولی کی رسیدوں اور روایتی مصنوعات،اگر ہیں،کی نشاندہی کرتا ہو؛اور

(ii) خواتین کے چیمبر کی صورت میں،ڈویژن یا ضلع کا معاشی خاکہ جو کہ صنعتی/کاروباروں/اداروں کی تعداد اور نوعیت،گذشتہ تین سالوں میں اوسط ریونیو کی وصولی کی رسیدوں اور روایتی مصنوعات اگر ہیں،کی نشاندہی کرتا ہو؛اور

(iii) ایک ایسوسی ایشن اور چھوٹے تاجروں کی ایسوسی ایشن کی صورت میں،سیکٹر کا معاشی خاکہ جس میں تجارت،صنعت یا خدمات کا حجم اور نوعیت،تجارتی اور صنعتی اداروں/کاروباروں کی تعداد،خام ملکی پیداوار میں ان کا حصہ،برآمدات اور درآمدات کا اندازہ حجم،اور سیکٹر میں جمع ہونے والے ریونیو کی تفصیل شامل ہو؛اور

(iv) ایک ٹاؤن ایسوسی ایشن کی صورت میں،متعلقہ قصبے،تحصیل،تعلقہ یا ضلع کا معاشی خاکہ جو کہ صنعتی اداروں/کاروباروں کی تعداد اور نوعیت،گزشتہ تین سالوں میں اوسط ریونیو کی وصولی کی رسیدوں اور روایتی مصنوعات کا خاکہ،اگر ہیں،کی نشاندہی کرتا ہو؛

ڈی) ان قواعد،ایکٹ،آرڈیننس اور وفاقی حکومت کی جانب سے وقتاً فوقتاً جاری ہونے والے عوامی نوٹس کے مطابق/سے ہم آہنگ تجارتی تنظیم کے اغراض و مقاصد اور قواعد و ضوابط کے ڈرافٹ کی ایک سافٹ اور ہارڈ کاپی ۔

ای) تجارتی تنظیم کے ذیلی قوانین کی نقول،اگر ہیں؛

ایف) درخواست گزار تجارتی تنظیم کا قومی ٹیکس نمبر؛

جی) قاعدہ ۹ کے تحت فراہم کی گئیں قومی مطبوعہ ٹوسز کی نقول

ایچ) شیڈول 'ای' میں طے کی گئی فیس کی ادائیگی کی رسیدیں؛

آئی) چارٹرڈ اکاؤنٹینٹ کی ایک فرم سے آڈٹ شدہ تجارتی تنظیم کی سرگرمیوں کا منصوبہ؛ اور

جے) چارٹرڈ اکاؤنٹینٹ سے تصدیق شدہ معاشی ممکن العمل بیانیہ

۵۔ لائسنس کی ازسرِنو منظوری:۔۔۔۔۔۱یکٹ کی دفعہ ۷ کے تحت تجارتی تنظیم کے لائسنس کی منسوخی کے بعد، وفاق حکومت کو شیڈول سی میں دیئے گئے فارمیٹ پر ازسرِنو لائسنس کے لیے درخواست دی جائے گی اور اس میں درج ذیل معلومات شامل ہوں گی، یعنی:

اے) تجارتی تنظیم جس کا لائسنس منسوخ کیا گیا کے نئے کفیلوں / سرپرستوں کی تفصیلات؛

بی) شیڈول 'ای' میں طے کی گئی فیس کی ادائیگی کی رسیدیں؛

سی) لائسنس کی ازسرِنو منظوری کے لیے عذر (وجوہات، ان حالات کے تناظر میں جن کے تحت لائسنس منسوخ کیا گیا۔

۶۔ لائسنس کی معیاد اور شرائط:۔۔۔۔۔(۱) ان قواعد کے تحت کسی بھی تجارتی تنظیم کو دیا جانے والا لائسنس درج ذیل معیاد اور شرائط کا پابند ہوگا، یعنی:۔۔۔۔۔

اے) تجارتی تنظیم رکنیت کا ایک رجسٹر بنائے گی اور عوام کی اس رجسٹر تک رسائی ہوگی۔

بی) تجارتی تنظیم، تجارتی تنظیم کے نفاذ اور انتظامیہ سے متعلق تمام معاملات کا بالکل درست تحریری / دستاویزی ریکارڈ محفوظ رکھے گی

سی) لائسنس کی منظوری کے پہلے پانچ سالوں میں، تجارتی تنظیم قاعدہ ۳ کے ذیلی قاعدے (۲) کی شق (بی)، (سی)، (ڈی)، (ای) (ایف) اور (جی) میں دیئے گئے رکنیت کے کم سے کم آغاز کو برقرار رکھتی ہے۔

ڈی) لائسنس کی منظوری کے پانچ سال کے اندر، تجارتی تنظیم قاعدہ ۱۰ کے ذیلی قاعدے (۲) کی شق (اے) میں دیئے گئے رکنیت کے کم از کم آغاز کی حد تک پہنچے گی اور اسے برقرار رکھے گی۔

ای) تجارتی تنظیم لائسنس کی تاریخ سے تیس دن کے اندر آرڈیننس کے تحت جماعت سندیافتہ کی تشکیل / شمول (Incorporation) کے لیے درخواست دیتی ہے اور لائسنس کی تاریخ سے نوے دن کے اندر اس شمول کو حاصل کرے گی؛

ایف) تجارتی تنظیم فیڈریشن کی رکنیت کے لیے اقرار کردہ / طے شدہ چندہ کی ادائیگی کے ہمراہ درخواست فارم ایک ماہ کے اندر جمع کرواتی ہے اور فیڈریشن میں اپنی رکنیت برقرار رکھتی ہے۔

بشرطیکہ لائسنس یافتہ تجارتی تنظیم کی جانب سے درخواست فارم جمع کرنے اور فیس کی ادائیگی پر، فیڈریشن ایک ماہ کے اندر رکنیت عطا کرے گی۔

جی) درخواست گزار تجارتی تنظیم کی جانب سے وفاقی حکومت کو فراہم کردہ تمام معلومات درست اور قابلِ اعتبار ہیں؛

ایچ) تجارتی تنظیم اس آرڈیننس کی دفعات، ان قواعد اور دیگر قواعد وضوابط کی تعمیل کرتی ہے، اگر قابلِ اطلاق ہیں۔

(i) لائسنس کی منظوری کے ایک ماہ کے اندر، تجارتی تنظیم اپنا ایک خودمختار آزاد دفتر قائم کرے گی جو کہ

(i) متعلقہ حدود کے اندر ہوگا اس کے کسی رکن کی رہائش گاہ یا دفتر کے طور پر استعمال نہیں ہوگا۔

(ii) تجارتی تنظیم کے نام پر ٹیلیفون، فیکس اور انٹرنیٹ کنکشن وغیرہ ہوگا۔

(iii) ایک نمایاں اور با آسانی قابلِ رسائی مقام پر واقع ہوگا؛

(iv) چیمبر اور چھوٹے تاجروں کے چیمبر کی صورت میں، متعلقہ ضلع کے صدر دفتر کی میونسپل حدود کے اندر واقع ہوگا۔

(v) ٹاؤن ایسوسی ایشن کی صورت میں، متعلقہ قصبے، تحصیل، تعلقے یا ضلع کی میونسپل حدود کے اندر واقع ہوگا؛ اور

(vi) خواتین کے چیمبر کی صورت میں، خواتین کے چیمبر کے اغراض ومقاصد اور قواعد وضوابط میں درج مقام پر واقع ہوگا؛

(جے) لائسنس کی منظوری کے ایک ماہ کے اندر تجارتی تنظیم موزوں قابلیت کے حامل کل وقتی سیکریٹری جنرل کا تقرر کرے گی۔

(کے) لائسنس کی منظوری کے نوے دن کے اندر، تجارتی تنظیم شق (ای) (ایف) (آئی) اور (جے) کی ضروریات کی تکمیل پر ایک تعمیلی رپورٹ ضابطہ کار کو جمع

کروائے گی۔

(ایل) تجارتی تنظیم کا بینک اکاؤنٹ اپنے رجسٹر شدہ نام کے ساتھ بینک مندرجہ جدول میں کھولا جائے گا۔

(ایم) تجارتی تنظیم تمام اکاؤنٹس کے آڈیٹرز، جس میں کسی پریکٹس جیسے کہ مقامی اور غیر ملکی نمائشوں وغیرہ کے لیے کھولا گیا بینک اکاؤنٹ کو بحال/برقرار نہیں کرے گی، جس کا آڈٹ نہ ہو سکے؛

این) ایک ایسوسی ایشن ملک بھر میں اپنے اراکین کی تقسیم کی بنیاد پر کم از کم دو علاقائی دفاتر قائم رکھے گی جس میں سے ہر ایک ناردرن اور سدرن زون کے اہم شہر میں قائم ہوگا اور جو اپنے اراکین کو مناسب سہولتیں فراہم کرے گا۔

۲) ایکٹ کی دفعہ ۷ کی دفعات سے بلا ذمہ داری (بلا منفرت) لائسنس کی کسی بھی شرط کے خلاف ورزی، وفاقی حکومت کی جانب سے لائسنس کی منسوخی/تنسیخ کی زد میں آ جائے گی۔

۳) سیکریٹری جنرل تیس دن کے اندر ضابطہ کار یا وفاقی حکومت کو پہلے سے دی گئی کسی اہم معلومات میں لائی گئی تمام تبدیلیوں کے لیے ضروری دستاویزات کے ساتھ اطلاع/مراسلت کرے گا۔

۷۔ اختیار سماعت لائسنس:۔۔۔۔(۱) پاکستان بھر کی بیوپار چیمبرز، ایسوسی ایشنز، چھوٹے تاجروں کی ایسوسی ایشن، خواتین کے چیمبرز اور چھوٹے تاجروں کے چیمبرز کی نمائندگی کے لیے فیڈریشن کے قیام کی اجازت دی جائے گی۔

۲) کسی علاقے میں جو کہ ایک ریونیو ضلع سے کم نہ ہو تجارت، صنعت اور خدمات کی نمائندگی کے لیے چیمبر اور چھوٹے تاجروں کے چیمبر کے قیام کی اجازت دی جائے گی۔

۳) کسی خاص/مخصوص تجارت/کاروبار یا صنعت یا خدمات یا ان سے متعلق کسی امتزاج کی نمائندگی کے لیے ایک ایسوسی ایشن اور چھوٹے تاجروں کی ایک ایسوسی ایشن کے قیام کی اجازت دی جائے گی۔

۴) قاعدہ ۱۴ میں فراہم کردہ علاقے میں کسی تجارت یا صنعت یا خدمات یا ان سے متعلق کسی، امتزاج میں خواتین تجارتی تنظیم کاروں کی نمائندگی کے لیے خواتین کے چیمبر کے قیام کی اجازت دی جائے گی۔

۵) کسی قصبے، تحصیل، تعلقے یا ضلع میں جہاں کوئی چیمبر موجود نہ ہو، ٹاؤن ایسوسی ایشن کے قیام کی اجازت دی جائے گی۔

۸۔ ادغام۔۔۔۔ بہ شرط/بہ پابندی ایکٹ کی دفعہ ۱۳ اور آرڈیننس کی دفعات، وفاقی حکومت تجارتی تنظیموں کی کسی تعداد کے ادغام کی ہدایات کے حق کو محفوظ رکھتی ہے۔ اگر ہر تجارتی تنظیم ایک جیسی یا یکساں اہمیت کی حامل تجارت، صنعت یا خدمات یا ان سے متعلق کسی امتزاج میں شامل ہو۔

۹۔ اخبارات میں اعلامیہ:۔۔۔۔ تجارتی تنظیم کے بنانے/قیام کی تمام تجاویز کو تجاویز کے سرپرستوں کی جانب سے کم از کم دو نمایاں قومی انگریزی اور اردو اخبارات کے مشترکہ ایڈیشن میں کم از کم ۴×۴ مربع انچ کے اشتہار کے ذریعے باضابطہ طور پر مشتہر کیا جائے گا۔

۱۰۔ لائسنس کا جواز اور تجدید:۔۔۔۔(۱) تجارتی تنظیم کو پانچ سال کے عرصے کے لیے لائسنس دیا جاتا ہے۔

(۲) درج ذیل شرائط کی تکمیل پر لائسنس مزید پانچ سالوں کے لیے قابل تجدید ہو جائے گا، یعنی

اے) تجارتی تنظیم رکنیت کے کم سے کم آغاز/تعداد کو حاصل کرے گی اور ہمیشہ سے برقرار رکھے گی، یعنی

نمبر شمار	تجارتی تنظیم کا نام	رکنیت کی کم سے کم تعداد
1	چیمبر	تین سو
2	چھوٹے تاجروں کا چیمبر	پانچ سو
3	ایسوسی ایشن	ڈیڑھ سو
4	چھوٹے تاجروں کی ایسوسی ایشن	پانچ سو
5	خواتین کا چیمبر	دو سو
6	ٹاؤن ایسوسی ایشن	ڈیڑھ سو

بی) تجارتی تنظیم

(i) کارکردگی/تعمیل نظرثانی کے مطابق اطمینان بخش کارکردگی ظاہر کر رہی ہے۔

(ii) اپنے اغراض ومقاصد اور قواعد وضوابط کے مطابق اطمینان بخش کارکردگی ظاہر کر رہی ہے۔

(iii) اسکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان اور ضابطہ کار کو کارپوریٹ کے تعمیل حکم کے بارے میں آگاہ/رپورٹ کر رہی ہے؛ اور

(iv) کسی بھی قابل اطلاق قانون، قواعد اور ضوابط کی تعمیل کر رہی ہے۔

(۳) بشرط/بہ پابندی ایکٹ کی دفعہ، کی دفعات، شیڈول 'بی' میں دیئے گئے فارمٹ پر لائسنس کی تجدید کے لیے ضابطہ کار کو درخواست دی جائے گی اور درج ذیل معلومات اس میں شامل ہوں گی، یعنی:۔۔۔

اے) ختم ہونے والا اختتام پذیر اصل لائسنس۔

بی) فوری ماقبل مالیاتی سال کے اختتام تک تجارتی تنظیم کے مالیاتی بیانیہ کی نقل بمع آڈیٹرز رپورٹ؛

سی) شیڈول 'ای' میں دی ہدایات کے مطابق فیس کی ادائیگی کی رسید

ڈی) کارکردگی نظرثانی رپورٹ کی نقل۔

ای) اراکین کی تازہ فہرست

ایف) تجارتی تنظیم کے دفتر کے معاہدہ کرایہ داری کی نقل

جی) ماقبل سال کے تجارتی تنظیم کے بیلنس شیٹوں کی نقول؛ اور

ایچ) تجارتی تنظیم کی جانب سے انکم ٹیکس ریٹرن، واپسی محصول آمدنی بھرنے کا ثبوت

۱۱۔ تجارتی تنظیموں کی رکنیت:۔۔۔۔(۱) کوئی بھی تجارتی/کاروباری ادارہ کسی بھی تجارتی تنظیم کی رکنیت کی منظوری یا تجدید کا اہل ہوگا اگر وہ تجارتی/کاروباری ادارہ درج ذیل شرائط کو پورا کرتا ہے، یعنی

اے) متوقع رکن تنہا/واحد ملکیت رکھتا ہے یا شراکتی فرم یا افراد کی ایک ایسوسی ایشن یا قومی ٹیکس نمبر کی حامل ایک کمپنی اور کاروباری ادارے کے نام پر سیلز ٹیکس رجسٹریشن، اگر قابل اطلاق ہے۔

بی) متوقع رکن کا کاروبار واضح کردہ کاروباری وسعت/پیش نظر یا تجارتی تنظیم کے اختیار سماعت پر پورا اترتا ہے جیسا کہ مذکورہ/متعلقہ تجارتی تنظیم کے منظور شدہ اغراض ومقاصد اور قواعد وضوابط میں فراہم کیا گیا ہے اور جس کے تحت وفاقی حکومت نے لائسنس کی منظوری دی ہے۔

سی) مذکورہ تجارتی تنظیم کے موجود اراکین رکنیت کی منظوری کی درخواست کو تجویز اور اس کی تائید کریں۔

ڈی) متوقع رکن فوجداری سزا یافتہ نہ ہو؛ اور

ای) متوقع رکن ایک معتبر/درست قومی ٹیکس نمبر اور سیلز ٹیکس رجسٹریشن، اگر قابل اطلاق ہے، رکھتا ہو۔

(۲) ضابطہ کار، اگر مطمئن ہے کہ متوقع رکن ذیلی قاعدہ (۱) کے تحت اہلیت کے معیار پر پورا اترتا ہے، کسی بھی تجارتی تنظیم کو اس متوقع رکن کی درخواست پر جس نے ضابطہ کار کو مذکورہ تجارتی تنظیم کی رکنیت حاصل کرنے سے متعلق تاخیر یا انکار کے بارے میں شکایت جمع کراوئی ہو، ایسے شخص کو بطور رکن اندراج کرنے کے مقصد سے ہدایت دے سکتا ہے۔

(۳) اگر رکن ان قواعد یا ایکٹ کی کسی دفعہ کی خلاف ورزی کرتا ہے تو تجارتی تنظیم کے اغراض ومقاصد اور قواعد وضوابط کی فراہم کردہ بنیادوں کے علاوہ بھی رکنیت منسوخ کی جاسکتی ہے یا ایسی رکنیت نااہل قرار دی جاسکتی ہے۔

۴) تجارتی تنظیم کی رکنیت ایک سال کے لیے دی جائے گی اور رکنیت کی تاریخ منظوری سے قطع نظر ہر سال ۳۱ مارچ کو ختم ہوجائے گی۔

۵) درج ذیل شرائط کی تکمیل پر سالانہ بنیاد پر رکنیت قابل تجدید ہوگی، یعنی:۔

اے) یادداشت میں دیئے گئے وقت پر ہدایت کردہ رقم کی ادائیگی جو کہ ۳۱ مارچ کے بعد نہ ہو؛ اور

بی) ماقبل سال کے لیے انکم ٹیکس ریٹرن اور سیلز ٹیکس، اگر قابل اطلاق ہے، کو بھرنے کا ثبوت

۶)محروم رکن کی جانب سے شکایت جمع کروانے پر، ضابطہ کار، اگر مطمئن ہے کہ ایک اہل رکن کی رکنیت کی تجدید میں تاخیر یا انکار کیا جا رہا ہے تو درخواست گزار کی رکنیت کی تجدید کے لیے تجارتی تنظیم کو ہدایت صادر فرما سکتا ہے۔

۷)ایک تجارتی تنظیم میں ماسوائے چھوٹے تاجروں کے چیمبر اور چھوٹے تاجروں کی ایسوسی ایشن کے رکنیت کے لیے دو جماعتیں ہوں گی۔

۱۲۔ خواتین کا چیمبر:۔۔۔۔(۱)خواتین کا چیمبر کسی کاروبار یا صنعت یا خدمات یا ان سے متعلق کسی اتصال امتزاج میں خواتین تجارتی تنظیم کاروں کی نمائندگی کرے گا۔

(۲)خواتین کا چیمبر اس بات کو یقینی بنائے گا کہ اس کا بنیادی مقصد تمام ممکنہ طریقوں سے خواتین تجارتی تنظیم کاروں کے بہترین مفادات کی نمائندگی کرنا ہے، بشمول، لیکن اس تک محدود نہیں ہے، خواتین تجارتی تنظیم کاروں اور ان کے کاروباری اداروں کی اسٹریٹجک ڈویلپمنٹ اور ان تمام حالات کے تناظر میں خواتین تجارتی تنظیم کاروں کی تربیت جو وہ خواتین

(۱۴)تجارتی تنظیم کار اپنے کاروباری اداروں کو چلانے کے لیے برداشت کرتی ہیں۔

(۳)خواتین کے چیمبر کا علاقائی دائرہ اختیار ایک انتظامی ڈویژن ہوگا

بشرطیکہ خواتین تجارتی تنظیم کار ضلع میں ایک خواتین کا چیمبر بنا سکتی ہیں اگر وہ ضلع چیمبر کی تشکیل کے معیار پر پورا اترتی ہیں۔

(۴)جہاں ایک انتظامی ڈویژن میں خواتین کے چیمبر کو بنانے کے لیے متوقع اراکین کی تعداد ایک سو سے کم ہو، وہ ملحقہ متصل لائسنس یافتہ خواتین کے چیمبر میں شامل ہو سکتی ہیں۔

بشرطیکہ جب ڈویژن میں خواتین کے چیمبر کی رکنیت ایک سو تک پہنچ جائے، ایسی خواتین تجارتی تنظیم کار ان قواعد کے تحت خواتین کے چیمبر کی منظوری کے لیے درخواست دے سکتی ہیں۔

۵)خواتین کے چیمبر کے لیے لائسنس کی منظوری پر، وہ خواتین تجارتی تنظیم کار جنہوں نے ملحقہ خواتین کے چیمبر میں رکنیت حاصل کر رکھی تھی، ملحقہ خواتین کے چیمبر کے رکنیت کے رجسٹر سے ڈی رجسٹرڈ خیال کی جائیں گی۔

۱۳۔ تجارتی تنظیموں کے اندر انتخابات'۔۔۔۔ا یکٹ کی دفعہ ۱۱ کی دفعات کے مطابق

تجارتی تنظیموں کے انتخابات سالانہ بنیادوں پر درج ذیل دورانیے میں ہوں گے، یعنی:۔

اے)فیڈریشن کی صورت میں، سال کے اکتوبر سے دسمبر کے دوران؛ اور

بی)تمام دیگر تجارتی تنظیموں کی صورت میں، سال کے جولائی تا ستمبر کے دوران

۱۴۔انتخابات کے شیڈول کا اعلان ۔۔۔۔(۱)تجارتی تنظیم کے انتخابات کے شیڈول کی منظوری تجارتی تنظیم کی ایگزیکٹو کمیٹی دے گی اور سیکریٹری جنرل اسے جاری کریں گے۔

(ا)فیڈریشن کی صورت میں اکتوبر کے پہلے نصف میں؛ اور

(ب)دیگر تمام تجارتی تنظیموں کے لیے جولائی کے پہلے نصف میں۔

(۲)ایگزیکٹو کمیٹی سے منظوری کے بعد دو دن کے اندر انتخابی شیڈول کو۔۔۔۔

(الف)تجارتی تنظیم کے صدر دفتر اور علاقائی دفاتر کے نوٹس بورڈ پر آویزاں کیا جائے۔

(ب)تجارتی تنظیم کی ویب سائٹ (ویب گاہ) پر ظاہر کیا جائے؛ اور

(پ)ضابطہ کار کو جمع کروایا جائے۔

۱۵۔ ووٹ دینے کی اہلیت ۔۔۔۔(۱)ایکٹ کی دفعہ ۱۰ کے مطابق تجارتی تنظیم کے انتخابات میں تجارتی تنظیم کے رکن کی ووٹ دینے کی اہلیت درج ذیل شرائط پر ہوگی، یعنی:

(الف)تجارتی تنظیم کی ایگزیکٹو کمیٹی کی جانب سے انتخابی شیڈول کے اعلان کی تاریخ تک اس رکن نے تجارتی تنظیم کی مستند رکنیت کے دو سال مکمل کر لیے ہوں۔

بشرطیکہ پرانے اراکین اپنے اندراج اور تمام واجبات کی ادائیگی پر ایک سال مکمل ہونے پر ووٹ دینے کے اہل ہوں گے۔

(ب)قاعدہ ۱۱ نکتہ ۱۱ کے تحت، رکن اس متعلقہ تجارتی تنظیم کی رکنیت او رتجدید کی شرائط پر پورا اترتا ہو۔

(۲)ووٹ کی اہلیت رکھنے والا ہر رکن سیکریٹری جنرل کو دستخط کے نمونے کا کارڈ بمع تصویر جو کہ اس فرم، کمپنی یا کاروبار میں اس کے مقام/مرتبے کی نشاندہی کرتی ہو، جمع کروائے گا۔حق رائے دہی کی اجازت صرف قانونی مالک، رکن فرم یا کمپنی کے حصہ دار یا ڈائریکٹر یا کمپنی محدود عامہ کے بورڈ آف ڈائریکٹرز سے مجاز ایسے شخص کو جو جنرل مینجر کے

مرتبے سے کم نہ ہو، یا صورت حال کے مطابق، ایک ملٹی نیشنل کارپوریشن کو حاصل ہو گی۔

(۳) قانونی مالک، رکن فرم، کمپنی یا کاروبار کا حصہ دار یا ڈائریکٹر یا کمپنی محدود عامہ کے بورڈ آف ڈائریکٹرز سے مجاز ایسا شخص جو جنرل منیجر کے عہدے/مرتبے سے کم نہ ہو یا ایک ملٹی نیشنل کمپنی الیکشن کے وقت ووٹ دینے کا استحقاق رکھتی ہے اگر اس شخص کے نام کا اندراج پہلے ہی سیکریٹری جنرل کے پاس کروایا جا چکا ہے اور ووٹرز کی فہرست میں موجود ہے۔

۱۶۔ الیکشن کمیشن کی تقرری ۔۔۔۱۴ کے مطابق، انتخابی شیڈول کی منظوری کے ساتھ ہی تجارتی تنظیم کی ایگزیکٹو کمیٹی درج ذیل شرائط کی بنیاد پر ایک الیکشن کمیشن کا تقرر کرے گی، یعنی:

(الف) کمیشن تین اراکین پر مشتمل ہوتا ہے۔

(ب) مقرر کیے گئے اراکین اپنی تقرری پر تحریر اًاقرار نامہ جمع کروائیں گے۔

(پ) کمیشن کے لیے مقرر کردہ اراکین گذشتہ دو سالوں سے متعلقہ تجارتی تنظیم کے کسی دفتر سے منسلک نہیں رہے ہوں گے۔

(ج) کمیشن کا رکن اپنے زیر اہتمام الیکشن میں امیدوار ہونے کا استحقاق نہیں رکھے گا۔

(د) کمیشن کے اراکین آزاد، غیر جانبدار اور غیر طرفدار ہوں گے، اور

( ) کمیشن کے اراکین اپنے زیر نگرانی الیکشن میں حصہ لینے والے کسی امیدوار یا پینل کے لیے ووٹ حاصل کی کوشش نہیں کریں گے۔

۱۷۔ الیکشن کمیشن کے کار منصبی ۔۔۔۔الیکشن کمیشن الیکشن کے انصرام سے منسلک تمام انتظامات کا سربراہ ہو گا، لیکن ان تک محدود نہیں رہے گا۔

(الف) پولنگ اسٹاف کی تقرری

(ب) جیسا کہ قاعدہ ۱۸ کے ذیلی۔قاعدے (۳) میں دیا گیا ہے، اعتراضات حاصل کرنے کے مقصد سے، سیکریٹری جنرل کی جانب سے ووٹرز کی عارضی فہرست ظاہر کرنے کو یقینی بنانا۔

(پ) ووٹرز کی فہرست پر کیے جانے والے اعتراضات کا معائنہ کرنا اور فیصلہ کرنا، جیسا کہ قاعدہ ۱۸ کے ذیلی قاعدے (۲) میں دیا گیا ہے۔

(ج) پولنگ کے عمل کی نگرانی اور یادداشت کی دفعات اور قواعد وضوابط کمپنی و روفاقی حکومت یا ضابطہ کار کی ہدایات کے مطابق اس بات کو یقینی بنانا کہ پولنگ ترتیب وار، پر امن، منصفانہ اور شفاف طریقے/انداز سے انجام دی گئی ہے؛ اور

(د) ووٹوں کی گنتی اور نتائج کا اعلان

۱۸۔ الیکشن کا طریقہ کار ۔۔۔(ا) تجارتی تنظیم کا الیکشن درج ذیل شرائط پر متعلقہ قواعد وضوابط کمپنی کے طے شدہ طریقہ کار کے مطابق انجام دیا جائے گا:

(الف) ایگزیکٹو کمیٹی کے اراکین اور عہدے داروں کے الیکشن خفیہ بیلٹ کے ذریعے کیے جائیں گے۔

(ب) پوسٹل بیلٹ اور نہ ہی حق رائے دہی کے اختیار نامے کی اجازت ہو گی؛ اور

(پ) تجارتی تنظیم کے صدر دفتر، علاقائی دفاتر یا ان برانچ دفاتر میں جہاں ووٹرز کی تعداد پچاس سے زیادہ ہو، پولنگ ایک ہی وقت میں کروائی جائے گی:

بشرطیکہ جہاں دفتر کی حدود میں جگہ کی کمی ہو، پولنگ بوتھ قائم کرنا ممکن نہ ہو، وہاں پولنگ کسی عوامی جگہ جیسے کہ کمیونٹی ہال یا ہوٹل میں کروائی جائے گی۔

(۲) انتخابی شیڈول کے اعلان کے تین دن کے اندر وہ رکن فرم جو اپنے نمائندے تبدیل کرنا چاہتی ہیں، سیکریٹری جنرل کو اپنے نمائندے کے نام کی تبدیلی بمع اہلیت کے ضروری ثبوت مطلع کریں گے۔

(۳) تجارتی تنظیم کا سیکریٹری جنرل انتخابی شیڈول کے اعلان کے سات دن کے اندر ووٹ دینے کے اہل تمام اراکین کی ان کے قومی ٹیکس نمبر، سیلز ٹیکس رجسٹریشن نمبر، اگر قابل اطلاق ہو تو اپنے نمائندے کا نام اور قومی شناختی کارڈ نمبر کی عارضی فہرست آویزاں/ظاہر کرے گا۔فہرست آویزاں کی جائے گی۔

(الف) تجارتی تنظیم کے صدر دفتر اور علاقائی دفاتر کے نوٹس بورڈ پر؛ اور

(ب) تجارتی تنظیم کی ویب گاہ پر۔

(۴) وہ اراکین جو ووٹرز کی فہرست کے اندراجات پر کچھ اعتراض رکھتے ہیں، وہ ووٹرز کی فہرست کے جاری ہونے کے سات دن کے اندر اپنے اعتراضات تحریراً سیکریٹری جنرل کو بھجوائیں گے۔

(د) سیکریٹری جنرل ذیلی قاعدے (۴) کے تحت اگر اعتراضات ہیں تو وصول ہونے کے پانچ دن کے اندر ان اعتراضات یا تبدیلیوں پر کارروائی کرے گا۔

(۲) اگر کوئی شخص سیکریٹری جنرل کے فیصلے سے ناراض یا خوش ہے، فیصلے کے تین دن کے اندر الیکشن کمیشن کو ایک عرضداشت پیش کرے گا جو اس عرضداشت پر تین دن کے اندر فیصلہ دے گا۔

(۷) کوئی شخص جو الیکشن کمیشن کے فیصلے سے ناراض ہے، یا الیکشن کمیشن کسی صورت میں ذیلی قاعدے (۲) میں دیے گئے دورانیے میں عرضداشت فیصلہ کرنے میں ناکام ہو جاتا ہے تو وہ الیکشن کمیشن کے فیصلے کے تین دن کے اندر یا بصورت حال کے مطابق، ذیلی قاعدے (۲) کے تحت الیکشن کمیشن کی معیاد کے اختتام پر، ضابطہ کار کو اپیل کر سکتا ہے جو کہ دس دن کے اندر اپیل پر فیصلہ دے گا اور اس سلسلے میں اس کا فیصلہ حتمی ہوگا۔

(۸) ضابطہ کار کے فیصلے کے دو دن کے اندر ووٹرز کی حتمی فہرست ـــــ

(الف) تجارتی تنظیم کے صدر دفتر اور علاقائی دفاتر کے نوٹس بورڈ پر آویزاں کی جائے گی؛

(ب) تجارتی تنظیم کی ویب گاہ پر جاری کی جائے گی؛ اور

(پ) ضابطہ کار کو جمع کروائی جائے گی۔

بشرطیکہ ضابطہ کار کو کوئی اپیل دائر نہیں کی گئی، ذیلی قاعدے (۲) کے تحت الیکشن کمیشن کے فیصلے کے ۱۵ دن کے اندر ووٹرز کی حتمی فہرست آویزاں / ظاہر کی جائے۔

(۹) ووٹرز کی حتمی فہرست جاری ہونے کے چار دن کے اندر، کسی خالی اسامی کے لیے الیکشن میں حصہ لینے کا اہل کوئی بھی شخص اپنی نامزدگی، باضابطہ طور پر تجویز کردہ اور ایک باضابطہ رجسٹری شدہ ووٹر کی تائید اور امیدوار کے دستخط کے ساتھ سیکریٹری جنرل کو بھیجے گا۔

(۱۰) کاغذات نامزدگی وصول ہونے کے چوبیس گھنٹوں کے اندر، حصہ لینے والے ہر امیدوار کو ووٹرز کی حتمی فہرست فراہم کی جائے گی۔

(۱۱) الیکشن کمیشن کاغذات نامزدگی کی چھان بین کرے گا اور کاغذات نامزدگی وصول ہونے کی آخری تاریخ کے چوبیس گھنٹوں کے اندر امیدواروں کی فہرست آویزاں کرے گا۔

(۱۲) امیدواروں کی نامزدگی پر اگر کچھ اعتراضات موجود ہیں، تو انھیں امیدواروں کی فہرست کے جاری ہونے کے چوبیس گھنٹوں کے اندر الیکشن کمیشن میں دائر کیا جائے، الیکشن کمیشن دو دن کے اندر ان پر فیصلہ صادر فرمائے گا۔

(۱۳) الیکشن کمیشن کے فیصلے کے دو دن کے اندر، یا کسی صورت میں کمیشن ذیلی قاعدے (۱۲) کے تحت مقررہ وقت میں فیصلہ کرنے میں ناکام رہتا ہے تو ہر وہ امیدوار جو الیکشن کمیشن کے فیصلے سے ناراض ہے یا صورت حال کے مطابق، ذیلی قاعدے (۱۲) کے تحت الیکشن کمیشن کی معیاد ختم ہونے پر، ضابطہ کار کو اپیل کر سکتا ہے۔ جو اس اپیل پر سات دن کے اندر فیصلہ دے گا اور اس سلسلے میں اس کا فیصلہ حتمی ہوگا۔

(۱۴) ضابطہ کار کے فیصلے کے دو دن کے اندر الیکشن کمیشن امیدواروں کی حتمی فہرست جاری کرے گا۔

بشرطیکہ ضابطہ کار کو کوئی اپیل دائر نہیں کی گئی، ذیلی قاعدے (۱۲) کے تحت الیکشن کمیشن کے فیصلے کے گیارہ دن کے اندر امیدواروں

(۱۵) امیدواروں کی حتمی فہرست ظاہر ہونے کے پانچ دن کے اندر ایگزیکٹو کمیٹی کے اراکین کے الیکشن کے لیے پولنگ کروائی جائے گی۔

(۱۶) ذیلی قاعدے (۱۵) کے مطابق پولنگ کے دو دن کے اندر، ایگزیکٹو کمیٹی کے رکن کے طور پر منتخب ہونے والا کوئی بھی شخص الیکشن کمیشن کو بحیثیت ایک عہدے دار باضابطہ تجویز کردہ اور ایگزیکٹو کمیٹی کے ایک منتخب رکن کی تائید اور امیدوار کے دستخط کے ساتھ اپنی نامزدگی الیکشن کے لیے بھیجے گا۔

(۱۷) الیکشن کمیشن کاغذات نامزدگی کی چھان بین کرے گا اور کاغذات نامزدگی وصول ہونے کی آخری تاریخ کے چوبیس گھنٹوں کے اندر امیدواروں کی فہرست ظاہر کرے گا۔

(۱۸) امیدواروں کی حتمی فہرست ظاہر ہونے کے دو دن کے اندر عہدے داروں کے الیکشن کے لیے پولنگ کروائی جائے گی

(۱۹) ایگزیکٹو کمیٹی کے اراکین اور عہدے داروں کے الیکشن کے حتمی نتائج کا اعلان سرکاری طور پر اس مقصد کے لیے بلائے گئے تجارتی تنظیم کے سالانہ عمومی اجلاس میں ذیلی قاعدے (۱۸) کے مطابق پولنگ کی تاریخ سے پندرہ دن کے اندر کیا جائے گا، لیکن اس کے بعد نہیں ۔

(الف) فیڈریشن کی صورت میں اس سال ۳۱ دسمبر تک؛ اور

(ب) تمام تجارتی تنظیموں کی صورت میں اس سال ۳۰ ستمبر تک

(۲۰) ذیلی قاعدے (۱۹) کے تحت سالانہ عمومی اجلاس میں الیکشن نتائج کا اعلان ایکٹ کی دفعہ ۱۱ کی ذیلی دفعہ (۳) کی شق (f) کے پیراگراف (III) کے مقاصد کے لیے ایک اہم تاریخ ہوگی۔

(۲۱) سالانہ عمومی اجلاس میں اعلان کردہ الیکشن کے حتمی نتائج کو

(الف) دو دن کے اندر صدر دفتر اور علاقائی دفاتر کے نوٹس بورڈ پر آویزاں کیا جائے گا۔

(ب) دو دن کے اندر تجارتی تنظیم کی ویب گاہ پر ظاہر کیا جائے گا؛ اور

(پ) سات دن کے اندر ضابطہ کار کو جمع کروایا جائے گا۔

۱۹۔ الیکشن کا ضابطۂ اخلاق۔۔۔۔۔(۱) بیلٹ پیپر میں باضابطہ عددی ضمنی (Numbered Counterfoil) حصہ ہونا چاہیے اور ووٹر امیدوار کے پولنگ ایجنٹس اور پولنگ افسر کی موجودگی میں بیلٹ پیپرز جاری کرنے سے پہلے دستخط یا انگوٹھے کا نشان چسپاں کرے گا۔

(۲) پولنگ آفیسر کا یہ فرض ہے کہ وہ ووٹر کی شناخت کی تصدیق کرے۔ شناخت کا قابل قبول صورت صرف کمپیوٹرائزڈ قومی شناختی کارڈ، تجارتی تنظیم کی جانب سے جاری کردہ اصل شناختی کارڈ، پاسپورٹ اور ڈرائیونگ لائسنس ہے۔ پولنگ افسر ضمنی حصے پر شناختی دستاویز کا نمبر داخل/درج کرے گا۔

(۳) ووٹر کی شناخت سے مطمئن ہونے کے بعد پولنگ افسر بیلٹ پیپر ووٹر کے حوالے کرے گا۔

(۴) سیکریٹری جنرل

کمیشن کی جانب سے باضابطہ مجاز تجارتی تنظیم یا الیکشن کا ایک افسر بیلٹ پیپر پر دستخط کرے گا اور اسے جاری کرتے وقت پولنگ افسر بھی اس پر دستخط کرے گا۔

(۵) جب بیلٹ پیپر ووٹر کو جاری کر دیا جاتا ہے تو اسے بیلٹ باکس میں ووٹ ڈالے بغیر پولنگ بوتھ سے باہر جانے کی اجازت نہیں ہوگی۔

(۶) ووٹوں کی رازداری کو برقرار رکھنے کے لیے مناسب اقدامات

(۷) الیکشن کمیشن کا نامزد افسر استعمال شدہ، غیر استعمال شدہ، جھکاؤ/میلان شدہ، زیر اعتراض یا خراب بیلٹ پیپرز کی باقاعدہ گنتی کا عمل قائم کرے گا۔

(۸) زیر اعتراض ووٹوں کو پولنگ افسر کی جانب سے باضابطہ دستخط کردہ اور سربمہر ایک علیحدہ لفافے میں رکھا جائے گا۔

(۹) الیکشن کمیشن یا الیکشن کمیشن کا نامزد افسر نتائج کے سرکاری اعلان سے پہلے ضروری معلومات کی تصدیق کے بعد زیر اعتراض ووٹوں کے بارے میں فیصلہ کرے گا۔

(۱۰) بیلٹ پیپر اس بنا پر غیر صحیح نہیں ہوگا کہ مذکورہ الیکشن میں تمام سیٹوں پر تمام ووٹ ڈالے جائیں

(۱۱) ووٹوں کی گنتی پولنگ افسر کی زیر نگرانی امیدواریا ان کے پولنگ ایجنٹوں، اگر کچھ نامزد/مقرر مقامات پر ہیں، کی موجودگی میں پولنگ ختم ہونے کے فوری بعد شروع ہو جائے گی۔

(۱۲) الیکشن کمیشن ووٹوں کی گنتی مکمل ہونے کے بعد عارضی نتائج کا باضابطہ اعلان کرے گا۔

(۱۳) دو یا زائد امیدواروں کے درمیان ووٹ برابر ہونے کی صورت میں، پولنگ افسر امیدواروں یا ان کے پولنگ ایجنٹس کی موجودگی میں نتائج کا فیصلہ قرعہ اندازی کی بنیاد پر کرے گا اور اس سے متعلق کا ریکارڈ رکھے گا۔

(۱۴) گنتی مکمل ہونے اور نتائج اکٹھے کرنے کے بعد الیکشن سے متعلق ریکارڈ کو الیکشن کمیشن یا الیکشن کمیشن کا مقرر افسر اور سیکریٹری جنرل سربمہر اور اس پر دستخط کریں گے اور اسے بحفاظت تحویل کے لیے سیکریٹری جنرل کے حوالے کر دیا جائے گا۔

(۱۵) امیدوار کی جانب سے درخواست پر اور ضابطہ کار کی منظوری کے ساتھ انتخاب کی تاریخ کے سات دن کے اندر الیکشن کمیشن کی موجودگی میں الیکشن کا ریکارڈ درخواست گزار کے معائنے کے لیے کھولا جائے گا۔

۲۰۔ فیڈریشن کا تنظیمی ڈھانچہ۔۔۔۔۔(۱) فیڈریشن ایک صدر، ایک سینئر نائب صدر، بارہ نائب صدور، ایک ایگزیکٹو کمیٹی اور ایک جنرل باڈی پر مشتمل ہوگی۔

(۲) فیڈریشن کی جنرل باڈی درج ذیل شرائط کی بنیاد پر ہر لائسنس یافتہ چیمبر کے نامزد نمائندوں، ایسوسی ایشن، چھوٹے تاجروں کی ایسوسی ایشن، خواتین چیمبر اور چھوٹے تاجروں کے چیمبر پر مشتمل ہوگی۔

(الف) ہر لائسنس یافتہ چیمبر، ایسوسی ایشن، خواتین چیمبر اور چھوٹے تاجروں کے چیمبر اور چھوٹے تاجروں کی ایسوسی ایشن دو نمائندوں کو نامزد کرے گی۔

(ب) کہ نمائندے نامزد کرنے والی تجارتی تنظیم کے اراکین ہوں گے

(پ) قاعدہ ۱۱ کے ذیلی قاعدے (ے) کے مطابق چیمبر یا خواتین کے چیمبر کی صورت میں ہر کلاس کے اراکین میں سے ایک نمائندے کو منتخب کیا جائے گا؛ اور

(ج) ایسوسی ایشن کی صورت میں کم از کم ایک نمائندہ کارپوریٹ کلاس سے نامزد کیا جائے گا؛

(د) چھوٹے تاجروں کے چیمبر اور چھوٹے تاجروں کی ایسوسی ایشن کی صورت میں، متعلقہ تجارتی تنظیم ایک شخص کو ایگزیکٹو کمیٹی میں اپنی تجارتی انجمن (Trade body) کی نمائندگی کے لیے اور دوسرے شخص کو فیڈریشن کی جنرل باڈی میں اس تجارتی انجمن کی نمائندگی کے لیے نامزد کرے گی۔

(۳) ذیلی قاعدے (۲) کے تحت قائم کی گئی جنرل باڈی، فیڈریشن کی یادداشت اور قواعد و ضوابط کمپنی میں تفویض کیے گئے کار منصبی اور ذمہ داریوں کے علاوہ ذیلی قاعدے (۴) کی دفعات کے مطابق، فیڈریشن کے عہدے داران کے انتخاب کے لیے مجلس انتخاب/انتخابی جماعت کی خدمات بھی انجام دے گی۔

(۴) ذیلی قاعدے (۲) کے مطابق فیڈریشن کی ایگزیکٹو کمیٹی جنرل باڈی میں ہر تجارتی تنظیم کے نامزد کردہ دو میں سے ایک نمائندے پر مشتمل ہوگی۔ ذیلی قاعدے (۲) کے تحت نامزدگی کرتے وقت ہر تجارتی تنظیم اس بات کی نشاندہی کرے گی کہ دونوں نامزدگیوں میں سے کون اس کی نمائندگی کرے گی۔

(۵) فیڈریشن کا فوری (Immediate) سابق صدر حق رائے دہی کے بغیر/علاوہ بلحاظ/بحیثیت عہدہ ایگزیکٹو کمیٹی کا رکن ہوگا۔

(۶) درج ذیل شرائط کی بنیاد پر فیڈریشن میں نائب صدور کی بارہ سیٹیں ہوں گی، یعنی:

(الف) نائب صدور کی چار سیٹیں ان ایسوسی ایشنوں کے لیے تجویز/تعین کی جائیں گی جس کے لیے مجلس انتخاب جنرل باڈی کے اراکین ہوں گے جو ان ایسوسی ایشنوں کی نمائندگی کر رہے ہوں گے۔

(ب) نائب صدر کی ایک سیٹ چھوٹے تاجروں کی ایسوسی ایشنز کے لیے تجویز کی جائے گی جس کے لیے مجلس انتخاب جنرل باڈی کے اراکین ہوں گے جو چھوٹے تاجروں کی ایسوسی ایشنز کی نمائندگی کرتے ہیں۔

(پ) نائب صدر کی ایک سیٹ خواتین چیمبر آف کامرس اور انڈسٹری کے لیے تجویز کی جائے گی جس کے لیے مجلس انتخاب جنرل باڈی کے وہ اراکین ہوں گے، جو خواتین چیمبر آف کامرس اور انڈسٹری کی نمائندگی کرتے ہیں۔

(ج) شق (اے)، (بی) اور (سی) میں فراہم کی گئی سیٹوں کے علاوہ، نائب صدور کی پانچ سیٹیں درج ذیل چیمبرز کے لیے تجویز کی جائیں گی، یعنی

نمبر شمار	صوبہ یا علاقہ	سیٹیں
۱	بلوچستان	ایک
۲	خیبر پختونخواہ	ایک
۳	پنجاب	ایک
۴	سندھ	ایک
۵	وفاق	ایک

توضیح/وضاحت: اس شق کے تحت، نائب صدور کی پانچ مخصوص سیٹوں کے لیے مجلس انتخاب جنرل باڈی کے وہ اراکین ہوں گے جو ان متعلقہ صوبوں اور وفاق کے ان چیمبرز کی نمائندگی کرتے ہیں۔

(د) نائب صدر کی ایک سیٹ چھوٹے تاجروں کے چیمبر کے لیے تجویز کی جائے گی جس کے لیے مجلس انتخاب جنرل باڈی کے وہ اراکین ہوں گے جو چھوٹے تاجروں کے چیمبر کی نمائندگی کرتے ہیں۔

(ے) فیڈریشن کے صدر کے دفتر کے لیے باری کا چکر جدول 'ڈی' میں فراہم کیا جائے گا۔

(۸) فیڈریشن کا صدر، سینئر نائب صدر اور نائب صدور ایگزیکٹو کمیٹی کے اراکین میں سے منتخب کیے جائیں گے۔

(۹) فیڈریشن کا صدر اور سینئر نائب صدر ایک ہی صوبے سے نہیں ہوں گے۔

(۱۰) فیڈریشن کے تمام عہدیداروں اور ایگزیکٹو کمیٹی کے اراکین کے عہدے کی معیاد ایک سال ہوگی۔

(۱۱) فیڈریشن کا کوئی عہدے دار یا ایگزیکٹو کمیٹی کا رکن مدت کی تکمیل یا کسی وجہ سے پہلے ریٹائرمنٹ لینے پر، اگلے ایک سال کے لیے انتخاب میں حصہ لینے یا نمائندگی کی صلاحیت کے لیے اہل نہیں ہوگا۔

۲۱۔ چیمبرز، چھوٹے تاجروں کے چیمبر، ایسوسی ایشنز، ٹاؤن ایسوسی ایشنز کا تنظیمی ڈھانچہ .....(۱) ایک چیمبر یا چھوٹے تاجروں کا چیمبر یا خواتین کا چیمبر یا ٹاؤن ایسوسی ایشن ایک صدر، سینئر نائب صدر، نائب صدر، ایک ایگزیکٹو کمیٹی اور ایک جنرل باڈی پر مشتمل ہوگی۔

(۲) ایک ایسوسی ایشن یا چھوٹے تاجروں کی ایسوسی ایشن، ایک صدر نشین، سینئر نائب صدر، نائب صدر، ایک ایگزیکٹو اور ایک جنرل باڈی پر مشتمل ہوگی۔

بشرطیکہ یادداشت و ارتقاعد و ضوابط کمپنی کے مطابق ایک ایسوسی ایشن میں ایک سے زائد نائب صدر ہو سکتے ہیں۔

بشرطیکہ ایسوسی ایشن اور چھوٹے تاجروں کی ایسوسی ایشن کا صدر اور سینئر نائب صدر ایک ہی صوبے سے نہیں ہوں گے۔

(۳) تجارتی تنظیم کے اراکین جنرل باڈی بنائیں گے۔

(۴) ذیلی قاعدے (۳) کے تحت بننے والی جنرل باڈی تجارتی تنظیم کی یادداشت اور قواعد و ضوابط میں تفویض کار منصبی اور ذمہ داریوں کے علاوہ، ذیلی قاعدے (۵) کی شق (سی) اور ایکٹ کی دفعہ ۱۰ کی ذیلی۔ دفعہ سات (۷) میں درج شرائط کی بنیاد پر ایگزیکٹو کمیٹی کے اراکین کے انتخاب کے لیے مجلس انتخاب کی خدمات انجام دے گی، ماسوائے خواتین کے لئے مخصوص سیٹوں کے لیے جن کے لیے مجلس انتخاب ایگزیکٹو کمیٹی ہوگی۔

(۵) فیڈریشن کے علاوہ تمام تجارتی تنظیموں کی ایگزیکٹو کمیٹی ایسے اشخاص پر مشتمل ہوگی جن کا انتخاب جنرل باڈی درج ذیل شرائط پر اراکین کے درمیاں میں سے کرے گی؛ یعنی۔

(الف) ایگزیکٹو کمیٹی کی کم سے کم دس اور زیادہ سے زیادہ تیس سیٹیں ہوں گی۔

(ب) ایگزیکٹو کمیٹی کے کم از کم پچاس فیصد اراکین کارپوریٹ کلاس سے ہوں گے۔

بشرطیکہ چھوٹے تاجروں کے چیمبر اور چھوٹے تاجروں کی ایسوسی ایشن کی صورت میں ایسی کوئی پابندی نہیں ہوگی۔

(پ) ایگزیکٹو کمیٹی کے اراکین کی ہر کلاس کے لیے مجلس انتخاب جنرل باڈی کے اس متعلقہ کلاس کے اراکین ہوں گے؛ اور

(ج) شق (اے) کے تحت سیٹوں کے علاوہ، فوری سابق صدر یا بصورت حال کے مطابق، تجارتی تنظیم کا صدر نشین حق رائے دہی کے بغیر ایگزیکٹو کمیٹی کا عہدے دار ہوگا۔

(۶) چیمبر، چھوٹے تاجروں کا چیمبر، ایسوسی ایشن، چھوٹے تاجروں کی ایسوسی ایشن اور ٹاؤن ایسوسی ایشن کی صورت میں ذیل قاعدے (۵) میں سیٹوں کی تعداد کے علاوہ، ایگزیکٹو کمیٹی کی دو سیٹیں خواتین تجارتی تنظیم کاروں کے لیے مخصوص ہوں گی جن کے لیے مجلس انتخاب ایگزیکٹو کمیٹی ہوگی۔

(۷) چیمبر کی صورت میں ذیلی قاعدوں (۵) اور (۶) میں سیٹوں کے علاوہ، ایک سیٹ چیمبر سے ملحق ہر ٹاؤن ایسوسی ایشن کے نامزد شخص کے لیے ہوگی۔

(۸) قرار کردہ درجوں/زمروں کے لیے مخصوص کوئی سیٹ اگر خالی رہتی ہے، تو وہ دیگر درجوں کے اراکین سے پُر نہیں کی جائے گی۔

بشرطیکہ کسی بھی درجے میں کوئی سیٹ خالی رہتی ہے، کورم کے تعین کے لیے اسے شمار نہیں کیا جائے گا۔

(۹) کسی بھی تجارتی تنظیم میں جہاں جنرل باڈی کے پچاس فیصد اراکین کا تعلق ایسوسی ایٹ کلاس سے ہو، صدارتی دفتر/صدر کے دفتر کے لیے باری ہوگی، صورت حال کے مطابق، ایسوسی ایٹ اور کارپوریٹ اراکین میں سے صدر نشین ہوگا۔

بشرطیکہ چھوٹے تاجروں کے چیمبر اور چھوٹے تاجروں کی ایسوسی ایشن کی صورت میں ایسی کوئی پابندی نہیں ہوگی۔

(۱۰) ذیلی قاعدے (۹) کے تحت جہاں صدر کا دفتر باری باری حاصل کیا جائے، قاعدہ ۱۱ کے ذیلی قاعدے (۷) کے مطابق صدر اور سینئر نائب صدر یا صدر نشین اور صورت حال کے مطابق، سینئر نائب صدر نشین، اراکین کی ایک ہی کلاس سے نہیں ہوں گے۔

(۱۱) ایگزیکٹو کمیٹی تجارتی تنظیم کے اراکین میں سے اس کے عہدے داروں کا انتخاب کرے گی۔

(۱۲) تمام منتخب عہدے داروں کی معیاد ایک سال ہوگی۔

(۱۳) ایگزیکٹو کمیٹی کے اراکین کی معیاد ذیلی قاعدوں (۳) اور (۷) کے مطابق درج ذیل شرائط کی بنیاد پر دو سال کے لیے ہوگی، یعنی:

(الف) ایگزیکٹو کمیٹی کے پچاس فیصد اراکین ہر سال ریٹائر ہو جائیں گے؛ اور

(ب) ایکٹ کے تحت ایگزیکٹو کمیٹی کے پہلے الیکشن کے بعد، پہلے سال کے اختتام پر ریٹائر ہونے والے پچاس فیصد اراکین کو معلوم کرنے کے لیے قرعہ اندازی کی جائے گی۔

(۱۴) ایگزیکٹو کمیٹی کے عہدے داروں کی معیاد ذیلی قاعدے (۷) کے مطابق ایک سال ہوگی۔

(۱۵) مدت ختم ہونے پر، ایگزیکٹو کمیٹی کے اراکین اور عہدے دار اگلے ایک سال کے لیے تجارتی تنظیم کے الیکشن میں حصہ لینے یا نمائندگی کی حیثیت سے انتخابی عمل میں شریک ہونے کے اہل نہیں ہوں گے۔

۲۲۔ حقائق بیان کرنے کی ضروریات Reporting requirments

ایک تجارتی تنظیم سالانہ ۳۱ دسمبر تک ضابطہ کار کو جمع کروائے گی۔

(الف) آڈیٹرز کا تیار کردہ اور ایگزیکٹو کمیٹی سے منظور شدہ سالانہ مالیاتی کیفیت نامہ

(ب) قاعدہ ۲۳ کے مطابق اگلے سال کے لیے سرگرمیوں کا منصوبہ؛ اور

(پ) جدول بی کے ضمیمہ ۱ میں طے شدہ فارمیٹ کے مطابق ۳۰ نومبر تک موجود اراکین کی فہرست کی ایک سافٹ اور ہارڈ کاپی نقل

۲۳۔ سرگرمیوں کا منصوبہ اور کارکردگی کا جائزہ ......(۱) تجارتی تنظیم سرگرمیوں کا تین سالہ منصوبہ ترتیب دے گی جو ایگزیکٹو کمیٹی کی منظوری سے اس کے اراکین میں تقسیم کیا جائے گا اور دیگر معاملات کے ساتھ مذکورہ تین سالہ مدت میں تجارتی تنظیم کی تجویز کردہ مستقبل کی سرگرمیوں، سرمائے اور ان سرگرمیوں کے نتائج کا احاطہ کرے گی۔

(۲) ہر تجارتی تنظیم اندرونی طور پر کارکردگی پر سالانہ نظر ثانی کرے گی اور کارکردگی کی اس نظر ثانی پر تجارتی تنظیم کے تمام ریکارڈ کی چھان بین کی بنیاد پر بیرونی آڈیٹرز آڈٹ کریں گے، جو کہ اجلاس کی روداد اور تجارتی تنظیم کی سرگرمیوں کے منصوبے تک محدود نہیں ہوگا۔

۲۴۔ انتظام ......(۱) تجارتی تنظیم ایگزیکٹو کمیٹی کی تشکیل کردہ ہیومن ریسورس کمیٹی، جو کہ ایگزیکٹو کمیٹی کے تین اراکین پر مشتمل ہوگی، کے ذریعے ایک سیکریٹری جنرل کا تقرر کرے گی۔

(۲) سیکریٹری جنرل تجارتی تنظیم کے سیکریٹریٹ کا سربراہ ہوگا؛ جو اس ایکٹ، ان قواعد، آرڈیننس اور اس کے تحت بنائے گئے قواعد اور تجارتی تنظیم کے اغراض و مقاصد اور قواعد وضوابط کے تحت اپنے اختیارات کا استعمال کرے گا اور کارمنصبی انجام دے گا۔

(۳) سیکریٹری جنرل کے دستخط تجارتی تنظیم کے تمام واحد یا مشترکہ بینک اکاؤنٹس کے کام کرنے کے لیے لازمی ہوں گے۔

(۴) سیکریٹری جنرل کی خدمات/ ملازمت کا اختتام ایگزیکٹو کمیٹی کی قرارداد کے ذریعے ہوگا۔

(۵) انتظامیہ کا کوئی بھی ملازم جو براہ راست سیکریٹری جنرل کو رپورٹ کرے گا، اس کا تقرر مشترکہ طور پر سیکریٹری جنرل اور ہیومن ریسورس کمیٹی کے ذریعے کیا جائے گا۔

(۶) دیگر اسٹاف/ عملے یا پیشہ ور انتظامیہ کا تقرر تجارتی تنظیم کی ہیومن ریسورس پالیسی میں واضح کردہ عمل کے ذریعے کیا جائے گا۔

۲۵۔ ویب گاہ ...... ہر تجارتی تنظیم لائسنس کی منظوری کی تاریخ سے ایک سال کے اندر اپنی ویب گاہ تخلیق کرے گی اور اسے بحال/ برقرار رکھے گی جس میں تمام متعلقہ معلومات شامل ہوں گی، جیسے کہ

(الف) تمام عہدے داروں، ایگزیکٹو کمیٹی کے اراکین، انتظامیہ اور جنرل باڈی کے اراکین کی تازہ ترین فہرست اور ان سے رابطے کی تفصیلات؛

(ب) اغراض و مقاصد اور قواعد وضوابط کمپنی/ انجمن اور اگر ہیں تو، ذیلی قوانین بھی؛

(پ) سرگرمیوں کا منصوبہ اور نقطہ نظر کا بیان

(ج) ایگزیکٹو کمیٹی کے اجلاس کا شیڈول اور ان اجلاسوں کی روداد؛ اور

(د) الیکشن، ووٹرز کی فہرست اور انتخابی دورانیہ میں انتخابات کے نتائج کا شیڈول

۲۶۔ اغراض و مقاصد اور ذیلی/ ضمنی قوانین ...... تجارتی تنظیم کے اغراض و مقاصد، جس میں شامل ہیں، لیکن وہ ان تک محدود نہیں ہوں گے، تنظیمی ڈھانچہ اور تجارتی تنظیم کے ضمنی قوانین جو کہ ان قوانین کی دفعات، ایکٹ آرڈیننس اور وفاقی حکومت کی جانب سے وقتاً فوقتاً جاری کی جانے والی تمام اطلاعات کے اندر ہوں گے۔

بشرطیکہ اگر اغراض و مقاصد اور ذیلی قوانین میں اگر کوئی ترمیم کی جاتی ہے تو وہ تجارتی انجمن اسے ضابطہ کار کے پاس مشتہر کروائے گی۔

مزید بشرطیکہ وفاقی حکومت اغراض ومقاصد اور قواعد وضوابط کمپنی کی کسی دفعہ میں ترمیم، تبدیلی یا اسے کالعدم قرار دے سکتی ہے اگر وہ اس ایکٹ، اس کے تحت قائم کردہ دفعات، آرڈیننس اور وقتاً فوقتاً وفاقی حکومت کی جانب سے جاری کردہ عام اطلاعات سے تصادم رکھتی ہے۔

۲۷۔ پیشہ ورانہ ترقی.....تجارتی تنظیم کے عہدے داران، ان قواعد کی دفعات، ایکٹ اور اس تجارتی تنظیم کے اغراض ومقاصد اور قواعد وضوابط یا وزارت تجارت کی جانب سے وقتاً فوقتاً جاری ہونے والے اعلامیے کی روشنی میں ہمیشہ بہترین عمل کی تقلید کریں گے جس میں اپنے متعلقہ دفتر کی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے مسلسل پیشہ ورانہ ترقی کا عہد شامل ہے۔

جدول اے

(ملاحظہ کریں قاعدہ ۴(۱))

تجارتی تنظیم کے لائسنس کے اجراء کے لیے درخواست

(براہ مہربانی ٹائپ یا صرف پرنٹ کریں)

نوٹ: براہ مہربانی نیچے دی گئی تمام درخواست پر کریں۔ اگر فراہم کردہ جگہ ناکافی ہے تو اضافی شیٹ استعمال کریں اور بطور ضمیمہ درخواست کے ساتھ منسلک کریں۔

۱۔ فیس کی ادائیگی کی تفصیلات

(فیس بذریعہ بینک ڈرافٹ بحق ڈائریکٹر یٹ جنرل تجارتی تنظیم ادا کی جاتی ہے)

ادا کی گئی رقم	بینک ڈرافٹ/ واؤچر/ چالان نمبر	تاریخ	بینک

۲۔ تجارتی تنظیم کی قسم جس کے لائسنس کے لیے درخواست دی گئی ہے۔ (براہ مہربانی ایک پر نشان لگائیے)

چیمبر	ایسوسی ایشن
خواتین کا چیمبر	ٹاؤن ایسوسی ایشن
چھوٹے تاجروں کا چیمبر	چھوٹے تاجروں کی ایسوسی ایشن

۳۔ تجارتی تنظیم کا تجویز کردہ نام:------------------------------------

۴۔ صنعت، خدمات یا تجارت کا علاقہ یا سیکٹر جس کی نمائندگی کرنی ہے۔--

۵۔ کیا آپ اس سے پہلے لائسنس کے لیے درخواست دے چکے ہیں۔ ہاں نہیں

اگر ہاں، کب:--(تاریخ/مہینہ/سال)

۶۔ درخواست گزار تجارتی تنظیم کا قومی ٹیکس نمبر:------------------------------

۷۔ درخواست کی تاریخ تک متوقع اراکین کی کل تعداد:------------------------------

(برائے مہربانی ضمیمہ ا میں دیئے گئے فارمیٹ میں متوقع اراکین مکمل فہرست منسلک کریں)

ایسوسی ایشن کی صورت، برائے مہربانی علیحدہ علیحدہ علاقائی مندرجہ فہرست رکنیت دیں۔)

پنجاب------------سندھ--------------------خیبر پختونخواہ------------------بلوچستان---------------

وفاقی علاقہ--------------------

۸۔ اخبارات کا نام جس میں لائسنس کے اجرا کی تجویز کا اعلان کیا گیا ہے جیسا کہ قاعدہ ۹ کے تحت درکار ہے۔

(الف) اخبار کا نام------------------------------تاریخ:-----------------------------

(ب) اخبار کا نام------------------------------تاریخ:-----------------------------

۹۔ تجارتی تنظیم کا مجوزہ رجسٹری شدہ دفتر: --

(پتہ/شہر/صوبہ/علاقہ)

چیک لسٹ

کیا درج ذیل معلومات اور دستاویزات درخواست فارم کے ساتھ فراہم یا منسلک کی گئی ہیں؟	ہاں	نہیں
اے) شیڈول E میں دی گئی ہدایات کے مطابق فیس کی ادائیگی کی رسید		
بی) مجوزہ تجارتی تنظیم کے قیام کا جواز	ہاں	نہیں
سی) سرگرمیوں کا مجوزہ منصوبہ (طویل اور قلیل مدتی اہداف دونوں کی نشاندہی کریں)		
ڈی) اغراض و مقاصد اور قواعد و ضوابط کمپنی کے مسودے کی ایک ہارڈ کاپی		
ای) اغراض و مقاصد اور قواعد و ضوابط کمپنی کے مسودے کی ایک سافٹ کاپی		
ایف) مطبوعہ اعلانات کی نقول		
جی) ضمیمہ II میں ہدایت کردہ فارمیٹ پر پہلے انتخابات تک تجارتی تنظیم کے مجوزہ عہدے داروں کی فہرست		
ایچ) ضمیمہ I میں دیئے گئے فارمیٹ پر موجودہ تجارتی تنظیم کے متوقع اراکین کی فہرست		
آئی) تجارتی تنظیم کے ذیلی قوانین کی نقول، اگر ہیں		
جے) قاعدہ ۴(۱)(j) کے تحت درکار چارٹرڈ اکاؤنٹینٹ سے تصدیق شدہ مالیاتی ممکن العمل بیانیہ (Feasibility)		

اعلان/اقرارنامہ

میں، مجوزہ تجارتی تنظیم جس کو اس درخواست پر لائسنس دینا ہے، کے سرپرست کفیل کی جانب سے یہ اعلان اور اقرار کرتا ہوں کہ اس درخواست میں دی گئی تمام معلومات اور

اعلان/اقرارنامہ

میں، لائسنس کے لیے درخواست گزار مجوزہ تجارتی تنظیم کے سرپرست/کفیل کی جانب سے یہ اعلان اور اقرار کرتا ہوں کہ اس درخواست میں فراہم کی گئی تمام معلومات اور یہاں منسلک یا میری طرف سے حکومت پاکستان کو فراہم کردہ دیگر دستاویزات سچی، درست اور تمام لحاظ سے ٹھیک ہیں۔ میں تصدیق کرتا ہوں کہ میرے دستخط، ذاتی معلومات یا یہاں فراہم کردہ کوئی بھی معلومات یا کسی بھی قابل اطلاق مصدقہ دستاویزی شہادت کے حوالے سے اس کی تائید کے لیے درست ہیں۔ میں یہ بھی تصدیق کرتا ہوں کہ میں نے ٹریڈ آرگنائزیشن ایکٹ ۲۰۱۳، اس کے تحت بنائے گئے قواعد کا بغور مطالعہ کیا اور انھیں سمجھا ہے اور یہ اقرار کرتا ہوں کہ اس مجوزہ تجارتی تنظیم کے لیے ان کی شرائط کا پابند رہوں گا۔

تاریخ: ------------------------------ دستخط: ------------------------------------

قومی شناختی کارڈ: ------------------------------ (نام اور مہر)

ضمیمہ I:

درخواست گزار تجارتی تنظیم کے متوقع اراکین کی فہرست

نمبر شمار (۱)	کمپنی کا نام (۲)	کاروباری قسم (۳)	کاروباری پتہ (۴)	کمپنی کا این ٹی این (۵)	سیلز ٹیکس رجسٹریشن نمبر (۶)	ٹیلیفون نمبر (۷)	فیکس نمبر (۸)	برقی پتہ (۹)	مصدقہ نمائندے کا نام (۱۰)	قومی شناختی کارڈ نمبر (۱۱)

ضمیمہ II:

موجودہ عہدے داروں بشمول ایگزیکٹو کمیٹی کے اراکین کی فہرست

نمبر شمار (۱)	نام (۲)	تجارتی تنظیم میں عہدہ (۳)	قومی شناختی کارڈ نمبر (۴)	کمپنی کا نام (۵)	کمپنی کا این ٹی این (۶)	سیلز ٹیکس رجسٹریشن نمبر (۷)	ٹیلیفون نمبر (۸)	فیکس نمبر (۹)	برقی پتہ (۱۰)	دستخط (۱۱)

شیڈول بی

(ملاحظہ کریں قاعدہ ۱۰(۳) اور ۲۲(C))

لائسنس کی تجدید کے لیے درخواست

(برائے مہربانی ٹائپ یا صرف پرنٹ کریں)

نوٹ: براہ مہربانی نیچے دی گئی تمام درخواست پر کریں۔ اگر فراہم کردہ جگہ ناکافی ہے تو اضافی شیٹ استعمال کریں اور بطور ضمیمہ درخواست کے ساتھ منسلک کریں۔

۱۔ فیس کی ادائیگی کی تفصیلات

فیس بذریعہ بینک ڈرافٹ بحق / بنام ڈائریکٹوریٹ جنرل تجارتی تنظیم ادا کی جائے گی۔

ادا کی گئی رقم	بینک ڈرافٹ / واؤچر / چالان نمبر	تاریخ	بینک

۲۔ تجارتی تنظیم کی قسم جس کے لائسنس کے لیے درخواست دی جا رہی ہے (براہ مہربانی کسی ایک پر نشان لگایئے)

چیمبر ایسوسی ایشن

خواتین کا چیمبر ٹاؤن ایسوسی ایشن

چھوٹے تاجروں کا چیمبر چھوٹے تاجروں کی ایسوسی ایشن

۳۔ ختم ہونے والے لائسنس کا نمبر:---

تاریخ اجراء:-------------(دن/مہینہ/سال) اختتام کی تاریخ:-----------------------(دن/مہینہ/سال)

۴۔ موجودہ تجارتی تنظیم کا رجسٹری شدہ نام:---

۵۔ صنعت، خدمات یا تجارت کا علاقہ جس کی نمائندگی کرتی ہے:---

۶۔ درخواست گزار تجارتی تنظیم کا قومی ٹیکس نمبر:---

۷۔ شمول سرٹیفکیٹ کا نمبر:-----------------------، تاریخ:-----------------------------

اجراء کی اتھارٹی:-------------------------------------

۸۔ درخواست کو پر کرنے کی تاریخ تک اراکین کی کل تعداد:---------------------------------------

(برائے مہربانی ضمیمہ II میں دیئے گئے فارمیٹ میں اندراج شدہ اراکین کی مکمل فہرست منسلک کریں) ایسوسی ایشن کی صورت میں، برائے مہربانی علیحدہ علیحدہ مندرجہ فہرست رکنیت دیں:

پنجاب:--------------سندھ:----------------------خیبر پختونخواہ:-------------------------------

بلوچستان:---------------وفاقی علاقہ:----------------------------

۹۔ تجارتی تنظیم کے سیکریٹری (معتمد) کا نام:--

تقرر کی تاریخ:--------------------، قابلیت:------------------------------

۱۰۔ موجودہ تجارتی تنظیم کا رجسٹری شدہ دفتر (ایس):

صدر دفتر:

پتہ:--

شہر:-----------------------------ٹیلیفون نمبر:--------------------فیکس نمبر:--------------------

برقی پتہ:--------------------، ویب گاہ:--------------------------------

علاقائی دفتر/اگر ہیں تو

(صرف ایسوسی ایشن کی صورت میں)

پتہ:--

شہر:-----------------------------ٹیلیفون نمبر:--------------------فیکس نمبر:--------------------

برقی پتہ:---------------------------------

اعلان/اقرار نامہ

میں، لائسنس کے لیے درخواست گزار مجوزہ تجارتی تنظیم ایگزیکٹو کمیٹی کی جانب سے یہ اعلان اور اقرار کرتا ہوں کہ اس درخواست میں فراہم کردہ تمام معلومات اور یہاں منسلک یا میری طرف سے حکومت پاکستان کو فراہم کردہ، دیگر دستاویزات تمام لحاظ سے سچی، درست اور ٹھیک ہیں۔ میں تصدیق کرتا ہوں کہ میرے دستخط، ذاتی معلومات یا یہاں فراہم کردہ کوئی بھی معلومات یا کسی بھی قابل اطلاق مصدقہ دستاویزی شہادت کے حوالے سے اس کی تائید کے لیے درست ہیں۔ میں یہ بھی تصدیق کرتا ہوں کہ میں نے ٹریڈ

آرگنائزیشن ایکٹ، اس کے تحت بنائے گئے قواعد کا بغور مطالعہ کیا ہے اور انھیں سمجھا ہے اور یہ اقرار کرتا ہوں کہ اس مجوزہ تجارتی تنظیم کے لیے ان کی شرائط کا پابند رہوں گا۔

تاریخ:---------------------- دستخط:-----------------------------------

نام اور عہدہ:-------------------------------

قومی شناختی کارڈ:-----------------------------

(سرکاری مہر)

چیک لسٹ

کیا درج ذیل معلومات/دستاویزات درخواست فارم کے ساتھ فراہم/منسلک کی گئی ہیں۔

اے) شیڈول ا/ای میں دی گئی ہدایات کے مطابق فیس کی ادائیگی کی رسید

بی) تجارتی تنظیم کا منظور شدہ اصل لائسنس

سی) شمولی سرٹیفکیٹ (Incorporation) کی عکسی نقل

ڈی) ایس ای سی پی (SECP) کا کارپوریٹ کمپلائنس سرٹیفکیٹ

ای) قاعدہ ۱۰(۳)(d) کے تحت ورکار کارکردگی پر نظر ثانی رپورٹ
(Performance review report)

ایف) اگلے تین سال کے لیے سرگرمیوں کا مجوزہ منصوبہ
(طویل اور قلیل مدتی اہداف، دونوں کی نشاندہی کریں)

جی) وزارت تجارت اور ایس ای سی پی (SECP) سے منظور شدہ اغراض و مقاصد اور قواعد و ضوابط تجارتی تنظیم کے مسودے کی ایک تازہ ترین کاپی

ایچ) وزارت تجارت اور ایس ای سی پی سے منظور شدہ اغراض و مقاصد، قواعد و ضوابط تجارتی تنظیم کے مسودے کی ایک سافٹ کاپی

آئی) ضمیمہ II میں ہدایت کردہ فارمیٹ پر تجارتی تنظیم کے عہدے داروں کی فہرست

جے) ضمیمہ I میں دیے گئے فارمیٹ پر تجارتی تنظیم کے مندرجہ اراکین کی فہرست

کے) تجارتی تنظیم کے ذیلی قوانین کی نقول، اگر ہیں

ایل) تجارتی تنظیم کے حالیہ مالی سال کے اختتام تک، آڈیٹر کی رپورٹ کے ہمراہ مالیاتی بیانیے کی نقل

ایم) موجودہ تجارتی تنظیم کے گزشتہ ایک سال کے یوٹیلیٹی بلوں کی مصدقہ نقول

این) موجودہ تجارتی تنظیم کے دفتر جس میں علاقائی دفاتر بھی شامل ہیں (اگر اطلاق ہوتا ہے) کے گزشتہ تین سالوں کے لیے کرایہ ناموں کے معاہدے کی مصدقہ نقول

او) تجارتی تنظیم کی جانب سے انکم ٹیکس ریٹرن کے بھرنے/پر کرنے کا ثبوت

ضمیمہ I:

تجارتی تنظیم کے مندرجہ اراکین کی تفصیلات

نمبر شمار (۱)	رکنیت نمبر (۲)	کمپنی کا نام (۳)	کاروبار کی نوعیت (۴)	کاروباری پتہ (۵)	کمپنی کا NTN (۶)	سیلز ٹیکس رجسٹریشن نمبر (۷)	ٹیلیفون نمبر (۸)	فیکس نمبر (۹)	برقی پتہ (۱۰)	مجاز نمائندے کا نام (۱۱)	قومی شناختی کارڈ نمبر (۱۲)

ضمیمہ II

موجودہ عہدے داربشمول ایگزیکٹو کمیٹی کے اراکین کی تفصیلات

نمبر شمار (۱)	نام (۲)	تجارتی تنظیم میں عہدہ (۳)	قومی شناختی کارڈ نمبر (۴)	کمپنی کا نام (۵)	کمپنی کا این ٹی این (۶)	سیلز ٹیکس رجسٹریشن نمبر (۷)	ٹیلیفون نمبر (۸)	فیکس نمبر (۹)	برقی پتہ (۱۰)	دستخط (۱۱)

شیڈول سی

(ملاحظہ کریں قاعدہ ۵)

لائسنس کی ازسرنو منظوری کے لیے درخواست

(برائے مہربانی ٹائپ یا صرف پرنٹ کریں)

نوٹ: براہ مہربانی نیچے دی گئی تمام درخواست پر کریں۔ اگر فراہم کردہ جگہ ناکافی ہے تو اضافی شیٹ استعمال کریں اور بطور ضمیمہ درخواست کے ساتھ منسلک کریں۔

۱۔ فیس کی ادائیگی کی تفصیلات:

فیس بذریعہ ڈرافٹ بحق/ بنام ڈائریکٹوریٹ جنرل تجارتی تنظیم ادا کی جاتی ہے۔

ادا کی گئی رقم	بینک ڈرافٹ/ واؤچر/ چالان نمبر	تاریخ	بینک

۲۔ تجارتی تنظیم کی قسم جس کے لائسنس کے لیے درخواست دی گئی ہے۔

(براہ مہربانی ایک پر نشان لگائیے)

چیمبر	ایسوسی ایشن
خواتین کا چیمبر	ٹاؤن ایسوسی ایشن
چھوٹے تاجروں کا چیمبر	چھوٹے تاجروں کی ایسوسی ایشن

۳۔ منسوخ شدہ لائسنس کا نمبر:---

تاریخ اجراء:-------------------------تاریخ منسوخی:---

(دن/ مہینہ/ سال) (دن/ مہینہ/ سال)

۴۔ لائسنس کی منسوخی سے قبل تجارتی تنظیم کا رجسٹرڈ نام:--

۵۔ کیا تجارتی تنظیم کے سابقہ نام میں کسی تبدیلی کی خواہش ہے؟

ہاں نہیں

اگر ہاں، تجارتی تنظیم کا مجوزہ نام:--(براہ مہربانی ایک الگ صفحہ پر نام کی تبدیلی کا جواز فراہم کریں)

۶۔ صنعت، خدمات یا تجارت کا علاقہ یا سیکٹر جس کی نمائندگی کرنی ہے :---

----

۷۔ لائسنس کی منسوخی کی وجوہات:--
(برائے مہربانی ایک الگ پر نام کی تبدیلی کا جواز فراہم کریں)

۸۔ ازسرِنو منظوری کا جواز:--
(برائے مہربانی ایک الگ صفحے پر تفصیلات فراہم کریں)

۹۔ درخواست گزار تجارتی تنظیم کا قومی ٹیکس نمبر--

۱۰۔ سابقہ تجارتی تنظیم کے شمول سرٹیفکیٹ (incorporation) کا نمبر:------------------------------
تاریخ:------------------------------، مجاز اتھارٹی:------------------------------

۱۱۔ سابقہ تجارتی تنظیم کے اراکین کی کل تعداد:--

۱۲۔ درخواست پر کرنے کی تاریخ تک اراکین کی کل تعداد:------------------------------
(برائے مہربانی ضمیمہ ا میں دیئے گئے فارمیٹ میں اندراج شدہ اراکین کی مکمل فہرست منسلک کریں)
ایسوی ایشن کی صورت میں، برائے مہربانی علیحدہ علیحدہ مندرجہ فہرست رکنیت دیں۔

پنجاب:---------------- سندھ:---------------- خیبر پختونخواہ----------------
بلوچستان:---------------- وفاقی علاقہ:----------------

۱۳۔ سابقہ تجارتی تنظیم کے سیکریٹری کا نام:--
تقرر کی تاریخ:---------------- تعلیم:------------------------------

۱۴۔ اخبارات کا نام جس میں مجوزہ لائسنس کے اجرا کا اعلان کیا گیا ہے جیسا کہ قاعدہ ۹ کے تحت درکار ہے:
الف) اخبار کا نام:------------------------------ تاریخ:------------------------------
ب) اخبار کا نام:------------------------------ تاریخ:------------------------------

۱۵۔ سابقہ تجارتی تنظیم کا رجسٹرڈ دفتر (دفاتر):

صدر دفتر:

پتہ:--

ٹیلیفون نمبر:------------------------------ فیکس نمبر:------------------------------

برقی پتہ:------------------------------ ویب گاہ:------------------------------

علاقائی دفتر/ اگر ہے:
(صرف ایسوی ایشن کی صورت میں)

پتہ:--

شہر:------------------------------

ٹیلیفون فیکس نمبر:------------------------------ برقی پتہ:------------------------------

۱۷۔ تجارتی تنظیم کا مجوزہ رجسٹرڈ دفتر:--
(پتہ، شہر، صوبہ، علاقہ)

اعلان/اقرار نامہ

میں لائسنس کے لیے درخواست گزار مجوزہ تجارتی تنظیم کے سرپرست/کفیل کی جانب سے یہ اعلان اور اقرار کرتا ہوں کہ اس درخواست میں فراہم کی گئی تمام معلومات اور یہاں منسلک یا میری طرف سے حکومت پاکستان کو فراہم کردہ دیگر دستاویزات بھی، درست اور تمام اعتبار سے ٹھیک ہیں۔ میں تصدیق کرتا ہوں کہ میرے دستخط، ذاتی معلومات یا کسی بھی قابل اطلاق مصدقہ دستاویزی شہادت کے حوالے سے اس کی تائید کے لیے درست ہیں۔ میں یہ بھی تصدیق کرتا ہوں کہ میں نے ٹریڈ آرگنائزیشن ۲۰۱۳ء اس کے تحت بنائے قواعد کا بغور مطالعہ کیا ہے اور انھیں سمجھا ہے اور یہ اقرار کرتا ہوں کہ اس مجوزہ تجارتی تنظیم کے لیے ان کی شرائط کا پابند رہوں گا۔

تاریخ:------------------------------------ دستخط:------------------------------------

قومی شناختی کارڈ نمبر:------------------------------------

چیک لسٹ

اے) شیڈول ای میں دی گئی ہدایات کے مطابق فیس ادائیگی کی رسید

بی) مجوزہ تجارتی تنظیم کے قیام کا جواز

سی) سرگرمیوں کا مجوزہ منصوبہ (طویل اور قلیل مدتی اہداف، دونوں کی نشاندہی کریں)

ڈی) اغراض و مقاصد اور قواعد و ضوابط کمپنی کے مسودے کی ایک ہارڈ کاپی

ای) اغراض و مقاصد اور قواعد و ضوابط کمپنی کے مسودے کی ایک سافٹ کاپی

ایف) قاعدہ ۹ میں دی گئی ہدایت کے مطابق مطبوعہ اعلانات کی نقول

جی) ضمیمہ II میں ہدایات کردہ فارمیٹ پر درخواست گزار تجارتی تنظیم کے سپانسرز (Sponsors)
/کفیلوں کی فہرست

ایچ) ضمیمہ I میں دیے گئے فارمیٹ پر درخواست گزار تجارتی تنظیم کے متوقع اراکین کی فہرست

آئی) تجارتی تنظیم کے ذیلی قوانین کی نقول، اگر ہیں

جے) چارٹرڈ اکاؤنٹینٹ سے تصدیق شدہ مالیاتی ممکن العمل بیانیہ

کے) تمام اسپانسرز کا مشترکہ اقرار نامہ کہ درخواست گزار تجارتی تنظیم کی کسی بھی قانونی عدالت میں کوئی قانونی کارروائی یا معاملات سے متعلق مقدمہ بازی نہیں ہے۔

ایل) آرڈر/حکم کی نقل جس کے تحت لائسنس منسوخ کیا گیا تھا۔

ایم) لائسنس کی ازسرنو منظوری/اجازت کا جواز

ضمیمہ I:

درخواست گزار تجارتی تنظیم کے متوقع اراکین کی تفصیلات

نمبر شمار (۱)	کمپنی کا نام (۲)	کاروباری نوعیت (۳)	کاروباری پتہ (۴)	کمپنی کا این ٹی این (۵)	سیلز ٹیکس رجسٹریشن نمبر (۶)	ٹیلی فون نمبر (۷)	فیکس نمبر (۸)	برقی پتہ (۹)	مجاز نمائندے کا نام (۱۰)	قومی شناختی کارڈ نمبر (۱۱)

ضمیمہ II:

پہلے انتخابات کے انعقاد تک درخواست گزار تجارتی تنظیم کے مجوزہ عہدے داروں کی تفصیلات

نمبر شمار (۱)	نام (۲)	تجارتی تنظیم میں عہدہ (۳)	قومی شناختی کارڈ نمبر (۴)	کمپنی کا نام (۵)	کمپنی کا این ٹی این (۶)	سیلز ٹیکس رجسٹریشن نمبر (۷)	ٹیلیفون نمبر (۸)	فیکس نمبر (۹)	برقی پتہ (۱۰)	دستخط (۱۱)

شیڈول۔ڈی

(ملاحظہ کریں قاعدہ ۲۰(۷))

جغرافیائی سرحدوں کے درمیان فیڈریشن آف پاکستان چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کے صدر دفتر کی باری کے حصول کا شیڈول

اے) سندھ

بی) خیبر پختونخواہ

سی) بلوچستان

ڈی) پنجاب

ای) سندھ

ایف) پنجاب

جی) وفاقی علاقہ

شیڈول۔ای

(ملاحظہ کریں قاعدہ ۴(۱)(ایچ) اور ۱۰(۳)(سی))

نمبر شمار	Head of Fee	تجارتی تنظیم کی قسم	فیس کی رقم (ناقابل واپسی) پاکستانی روپے
1	لائسنس کی منظوری (نئی تجارتی تنظیم/موجودہ تجارتی تنظیم، از سرنو)	چیمبر	30,000
		ایسوسی ایشن	30,000
		چھوٹے تاجروں کی ایسوسی ایشن	30,000
		خواتین کا چیمبر	20,000
		ٹاؤن ایسوسی ایشن	15,000

		چھوٹے تاجروں کا چیمبر	30,000
2	لائسنس کی تجدید	چیمبر	30,000
		ایسوسی ایشن	30,000
		چھوٹے تاجروں کی ایسوسی ایشن	30,000
		خواتین کا چیمبر	20,000
		ٹاؤن ایسوسی ایشن	15,000
		چھوٹے تاجروں کا چیمبر	30,000
3	اغراض و مقاصد اور قواعد و ضوابط میں ترمیم	تمام تجارتی جماعتیں	50,000
4	ایکٹ کی دفعہ ۱۴(۲)(f)(iii) کے تحت ضابطہ کار سے استغاثہ	تمام اشخاص اور تجارتی جماعتیں	50,000
5	ضابطہ کار سے کی گئی کوئی دیگر شکایت	تمام اشخاص اور تجارتی جماعتیں	500
6	ضابطہ کار کے حکم کے خلاف وفاقی حکومت سے اپیل	تمام اشخاص اور تجارتی جماعتیں	50,000
7	مثنیٰ (Duplicate) سرٹیفکیٹ کا اجراء	تمام اشخاص اور تجارتی جماعتیں	5,000
8	کسی بھی دستاویز کی نقل	تمام اشخاص اور تجارتی جماعتیں	100

(نمبر(۲)/۴/۲۰۱۳-ایڈمن III)

ماہین ارشد خان

سیکشن آفیسر (ایڈمن-III)